سوال نمبر 1

میثاق معاہدہ کا بطور سماجی کنٹریکٹ بیان کریں

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بے شک رسول ﷺ تمہارے لیے بہترین نمونہ ہیں

1- میثاق مدینہ تعارف

میثاق مدینہ کا معاہدہ یہودیوں
مسلمانوں اور دیگر قبائل کے درمیان رسول ﷺ نے
طے کیا ۔ ۳۱ آئی درج ذیل تحریر جس میں سے

سے کچھ یہودیوں اور دیگر قبائل اور باقی اوس خزرج
کے درمیان طے ہوئے جس کی رو سے مدینے میں
امن قائم کیے اور آپس میں جو دشمنی اور اختلافات
ہیں اسے ختم کیے جائے اور دفاع مدینہ کا ذمہ داری
سب کا ذمہ ہوگا۔ جو اس معاہدے میں ہیں اور اگر
اس معاہدے میں (اختلاف ہو) تو وہ رسولؐ سے رجوع کریگا اور
رسولؐ کی اجازت کے بغیر جنگی امور کی اجازت
نہیں یہ معاہدہ جس سے امن کی وہ مثال قائم ہو
ہوا آج بھی مسلمانوں کے مثال ہے کہ امن قائم
کرنے کے لیے دستور سازی کیے جائے

2- دستور سازی یہود اور دیگر قبائل سے درمیان۔

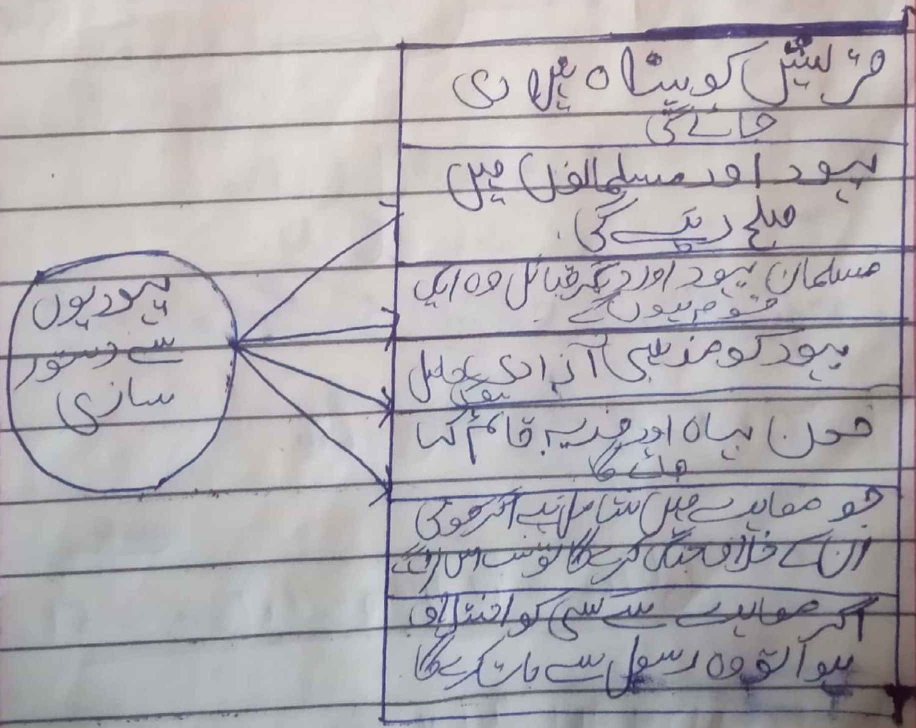

3- دستور سازی مسلمانوں اور اوس خزرج الفاظ سے درمیان

اوس خزرج کے درمیان درج ذیل معاہدات طے پائے تاکہ دفاع مدینہ کو ممکن بنایا جا سکے کیونکہ یہ رسول نے پہلی اسلامی ریاست بنائی جس کو بیرونی خطرے لاحق تھے۔ یہاں کے دو قبیلے اوس خزرج کے درمیان جنگ چل رہی تھی جو ریاست کو کمزور کر رہی تھی جس کی وجہ سے رسول نے ان کے درمیان صلح کروائی۔

4۔ معاہدے کی کڑی شرائط۔

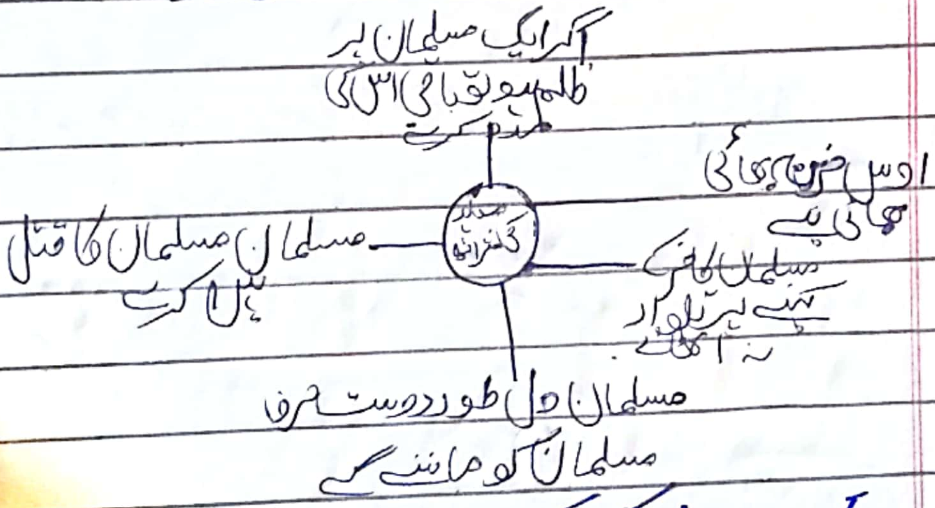

5- معاہدے کی بنیادی دستاویزات

بنیادی دستاویزات درج ذیل ہے

5.1 - معاہدات میں حاکمیت اعلیٰ

اقتدار اعلیٰ اللہ اور اس کے رسول کے پاس ہے اور کسی بھی معاملے میں رجوع رسول سے کرنا ہوگا

5.2 دفاعی امور کے متعلق معاہدہ

رسول ﷺ کی اجازت کے بغیر دفاعی
جنگ بھی نہیں کی جائے گی

5.3 مسلمان بحیثیت باہمی تشخص

تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی
ہیں اور کوئی دوسرے کافر کے بدلے دوسرے
پر تلوار نہ اٹھائے

5.4 بین الاقوامی معاہدات کا احترام

بین الاقوامی معاہدات سے مراد کوئی
بین الاقوامی ملک حملے کر گئے تو معاہدات
میں شامل تمام افراد مل کر اس کا سامنا
کریں گے جو اسلام کو نقصان پہنچانے
کی کوشش کر رہے ہیں

8. معاہدات ریاست کا دائرہ

اسلامی ریاست میں امور ریاست
تفصیل کی گئی اور ملک کی دفاع کے لیے ریاستی
امور کی پاسداری کو لازمی قرار دیا گیا جو کہ کسی
بھی معاملے رسول ﷺ کی طرف لوٹا جائے
گا

8.1 دفاع ریاست

اس طرح جب تمام قبائل
آپس میں اکٹھے ہو گئے تو قبائل کے درمیان
باہمی معاہدے کا آغاز ہوا جس سے مدینہ میں
تمام امن سے

8.2 قانونی اصل برابری کے حقوق

یہود نصاریٰ اور یہود عوف تمام کے پاس برابری کے حقوق ہوں گے اس کے علاوہ تمام باقی قبائل کے پاس بھی برابری کے حقوق ہوں گے کسی کو کسی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے

"کسی عجمی کو کسی عربی پر اور کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے"

8.3 قانون کی اطاعت اور نفاذ

تمام گروہوں پر مرکزی دستور کو ماننا لازم ہے اہل کفار فدیہ چھوڑ دیں گے اور ایسے قبیلوں کو چھڑوائے گی اور ان کا مسلمانوں کے ساتھ کسی قسم کا اختلاف نہ ہوگا اور نہ ان کے مقابلے میں آئیں گے

7- میثاق مدینہ کے اثرات.

میثاق مدینہ کے اثرات درج ذیل ہیں. جس سے مدینہ کی ریاست میں امن قائم ہوا

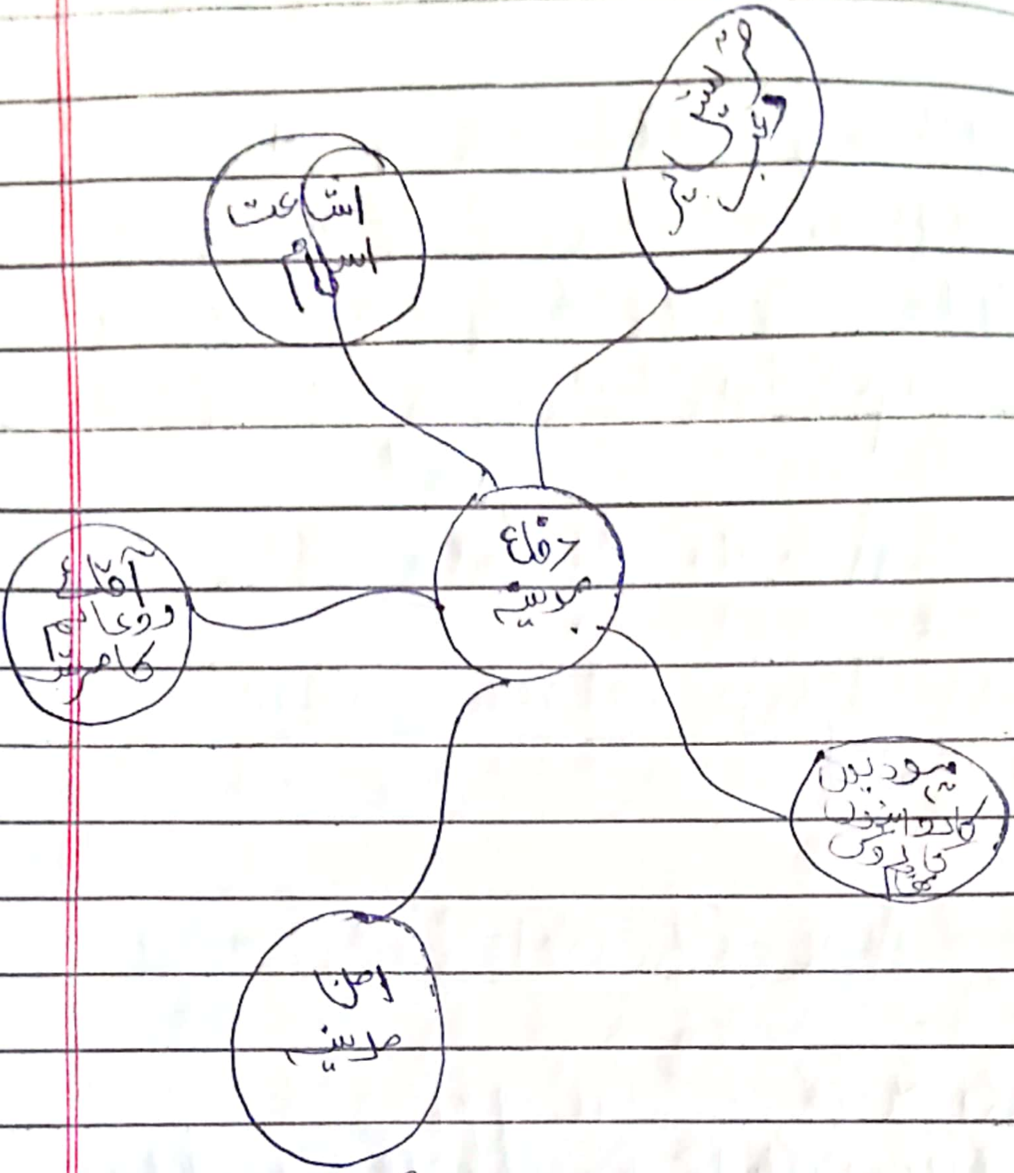

8.1 میثاقِ مدینہ سے امن کا ماحول قائم ہونا

ریاست مدینہ کو جو بیرونی حملہ لاحق تھے۔ وہ میثاق کے ساتھ معاہدہ کرنے سے ختم ہو گئے اور یہود و انصار کی لڑائی آپس میں ختم ہو گئی جس سے ریاست میں استحکام پیدا ہوا۔ اور امن کی فضا۔

معاہدہ کے تحت حضور اکرم ﷺ کو ریاست کا اعلیٰ امیر بنا دیا گیا اور وہ خدا کا حکم بالا رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہر مسلم پر فرض ہے۔ ارشاد نبوی

9.2 آقائے دوعالم کی اہمیت

اگر کسی کو معاملات کا فیصلہ کرنے میں
دشواری پیش آئے گی اور دستور میں رہنمائی
نہ ہو تو وہ رسول ﷺ کی طرف رجوع کرے گا اور اس
پر ان کے فیصلے کو تسلیم کرنا فرض
ہے

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

"اور اللہ سے ڈرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو"
(القرآن)

9.3 یہودی کی کاروائیوں کی روک تھام

اس معاہدے کے تحت یہودی
مسلمانوں پر اور ان کی ریاست پر حملہ نہیں کریں گے ان
کے درمیان بھائی چارے کا رشتہ قائم تھا
مدینہ میں یہودیوں سے جو دشمنی کی تلوار نکلی
ہوئی تھی میان میں چلی گئی۔

9.4 قریش پر رعب و دبدبہ

جب عرب کے مختلف قبائل کی
آپس میں صلح ہو گئی تو ان کے درمیان معاہدہ
ہوا کہ جو اس معاہدے میں شریک ہے اگر کوئی

جنگ کرے گا لقا اس کا سب مل کر مقابلہ کریں گے۔ اس کے علاوہ کوئی قریش کو پناہ نہیں دے گا۔ جس سے قریش پر مسلمانوں کا رعب بیٹھ گیا۔

9.5 - اشاعت اسلام میں معاون معاہدہ

معاہدہ سے اشاعت اسلام میں معاون ثابت ہوا۔ کیونکہ تمام قبائل کو اپنے مذہب کی اشاعت کی اجازت تھی۔ اور یہود بھی اس معاہدے کے مطابق کوئی فساد نہیں کر سکتا تھا تو اشاعت اسلام آسان ہو گئی جس سے لاکھوں لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

حاصل بحث

میثاق مدینہ اسلامی تاریخ کا ایسا معاہدہ ہے جس کی مثال کہیں نہیں ملتی۔ ۳۶ سے ۱۴۰ کی وہ دفعات تھیں جس نے مدینہ کو بدل دیا۔ وہ لوگ جو ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے بھائی بھائی بن گئے۔ صدیوں پرانی دشمنیاں ختم ہو گئیں۔ اس معاہدے سے ہمیں سیاسی، سماجی اور معاشی ہر لحاظ سے مدد ملتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس دستاویز کو پڑھا جائے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کی جائے